© rasailojaraid.com

نفاذ اسلام کی جدوجہد کا
علمی و فکری ترجمان

ماہنامہ
الشریعۃ
گوجرانوالہ

جلد ۱ جنوری ۱۹۹۰ء شمارہ ۴

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدل اشتراک

اندرون ملک سالانہ ۱۰۰/- روپے فی پرچہ ۱۰/- روپے

امریکی ممالک	سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک	سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب	سالانہ پچاس ریال
عرب امارات	سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
۱۔ منیجر ماہنامہ الشریعۃ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
۲۔ پوسٹ بکس نمبر ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
(مولانا زاہد الراشدی)
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بنک
بازار تھانیوالہ گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز
میکلوڈ روڈ لاہور سے طبع کرا کر
عبد المتین خان ناصر نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے
شائع کیا۔

جہاد افغانستان کے خلاف امریکی سازش

امریکی سینیٹر مسٹر سٹیفن سولارز ان دنوں پاکستان آئے ہوئے ہیں اور اپنے ساتھ افغانستان کے مسئلہ پر ایک فارمولا لائے ہیں جس کا بنیادی نکتہ افغانستان کے سابق بادشاہ ظاہر شاہ کو افغانستان میں کوئی کردار سونپنا بیان کیا جاتا ہے۔

سٹیفن سولارز وہی صاحب ہیں جو امریکہ میں رائے عامہ کو پاکستان کی اسلامی قوتوں کے خلاف منظم کرنے کی مہم کے سرخیل بنے ہوئے ہیں۔ انہیں پاکستان میں بالخصوص اسلامی قوتوں کے آگے آنے اور اسلامی قوانین کے نفاذ و غلبہ سے چڑ ہے اور وہ افغانستان میں مجاہدین کی حکومت کو ہر قیمت پر روکنے کی سازش کا ایک اہم کردار ہیں۔

افغانستان میں اس وقت امریکہ اور روس میں اس بات پر کشمکش جاری ہے کہ روس اپنے نجیب اللہ کو کابل کے اقتدار پر مسلط رکھنا چاہتا ہے اور امریکہ ظاہر شاہ کی شکل میں اپنا نجیب اللہ مسلط کرنے کی کوشش میں ہے لیکن افغان مجاہدین کے لیے جو افغانستان کو ایک خالص اسلامی نظریاتی ریاست بنانے اور مکمل شرعی نظام نافذ کرنے کے لیے مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں یہ دونوں ناقابل قبول ہیں اور وہ ان دونوں کو مسترد کرتے ہوئے مکمل کامیابی کے حصول تک جہاد جاری رکھنے کا عزم کیے ہوئے ہیں۔

افغان مجاہدین یہ سمجھتے ہیں کہ افغانستان میں روسی اثر و نفوذ کا دروازہ ظاہر شاہ نے ہی اپنے دورِ اقتدار میں کھولا تھا اور ایسی پالیسیوں کا آغاز کیا تھا جو بالآخر افغانستان پر روسی افواج کے تسلط پر منتج ہوئیں اور جب افغان عوام مسلسل گیارہ سال تک روسی افواج کی جارحیت کے خلاف لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے تھے ظاہر شاہ نے عسکری، سیاسی یا سفارتی کسی محاذ پر کوئی رول ادا کرنے کی زحمت گوارہ نہیں کی اس لیے ظاہر شاہ کو نئی صورت حال میں کوئی کردار سونپنا افغان عوام کی قربانیوں کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے جسے کسی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ افغان مجاہدین کا یہ موقف حقیقت پسندانہ بھی ہے اور ایک غیرت مند قوم کے شایانِ شان بھی ہے۔ اس لیے دنیا بھر کی غیرت اور حریت پسند اقوام کو اس موقف کی بھرپور حمایت کرنی چاہیے۔

راشدی
۸۹.۱۲.۲۲

© rasailojaraid.com